سوال : السلام علیکم مجھے فجر اور مغرب کے وقت کے تعین میں بہت دقت ہوتی ہے۔ یعنی اگر صبح اس وقت اٹھوں جب نماز فجر کی جماعت کا وقت گزر چکا ہو تو اکیلے پڑھنے میں دشواری ہوتی ہے کہ پتہ نہیں وقت ہو گا بھی یا نہیں۔ آپ یہ بتائیں کہ آج کل ہماری گھڑیوں کے مطابق فجر کا وقت ا

جواب : آج کل کمپیوٹر اور موبائل کے لیے اذان سافٹ ویئر ملتے ہیں آپ وہ کہیں سے حاصل کر لیں اس میں پورے سال کے پانچوں نمازوں کے اوقات ہوتے ہیں۔ ان میں جو طلوع آفتاب کا وقت ہے وہ نماز فجر کا وقت ہے۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک فرمان کے مطابق اگر کسی شخص کو طلوع آفتاب سے پہلے ایک رکعت ملنے کی بھی امید ہو تو اسے فرض نماز پڑھ لینی چاہیے۔
طلوع آفتاب کے دوران نماز پڑھنا ممنوع ہے اور طلوع آفتاب کا وقت روزانہ تبدیل ہوتا رہا ہے لہذا اس کے لیے چارٹ کی مدد حاصل کریں۔ آفتاب کی گول ٹکیہ طلوع اور غروب ہونے کے لیے تقریبا سوا دو منٹ لیتی ہے لہذا احتیاط چارٹ میں دیئے ہوئے ٹائم میں سے کم از کم پانچ منٹ بہتر ہے کہ دس منٹ کا وقفہ ضرور کریں۔ اور عام طور اس چارٹ کے ٹائم کے دس منٹ پر نماز اشراق یا قضا نماز وغیرہ پڑھی جا سکتی ہے۔
مغرب کی نماز کا وقت تقریبا غروب آفتاب کے بعد سوا گھنٹہ تک رہتا ہے اور اس کا وقت بھی تبدیل ہوتا رہتا ہے لہذا چارٹ دیکھتے رہا کریں۔
میں نے اپنے کمپیوٹر میں اذان سافٹ ویئر انسٹال کیا ہوا ہے اور اس میں پانچ وقت اذان ہوتی ہے اور اذان کے وقت ہی نمازوں کے اوقات سامنے سکرین پر آجاتے ہیں لہذا دن میں ایک آدھ دفعہ تو ضرور نمازوں کے اوقات دیکھنے میں آجاتے ہیں۔ یہ اس کا آسان حل ہے۔